

یہاں موجود سارے معلومات جے کے بینک کریڈٹ اسکیم کے تحت تمام کریڈٹ کارڈ رکھنے والوں، کریڈٹ کارڈ درخواست دہندگان، بینک کے گاہکوں اور عوام کے لیے ہیں جو جے کے بینک کریڈٹ کارڈ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان معلومات میں اہم ترین شرائط و ضوابط (MITC) ہیں جو فوری طور پر نافذ العمل ہیں۔ ان شرائط و ضوابط (MITC) میں بینک باختیار ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً نافذ ہونے والے قوانین کے مطابق ان میں تبدیلی کر سکتا ہے۔ مذکورہ شرائط و ضوابط یعنی MITC بینک کے ساتھ کئے گئے اُس معاہدہ سے الگ ہیں جو کارڈ ہولڈر نے کریڈٹ کارڈ درخواست فارم کے ذریعے قبول کیا ہوا ہے۔

a- لین دین کی نگرانی کے ایک حصے کے طور پر، کارڈ ہولڈر کے مفادات کو محفوظ رکھنے کے لیے، بینک دنیا بھر کے بعض جغرافیائی مقامات یا مخصوص ای کامرس سائٹس پر کارڈ کے لین دین کو روک سکتا ہے یا محدود کر سکتا ہے۔ اس صورت میں گاہک کا لین دین ناکام ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں کارڈ ہولڈر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ اُسے کسی بھی طرح کے کارڈ لین دین کو روکنے یا محدود کرنے کا مکمل اور بھرپور اختیار حاصل ہے اور کارڈ ہولڈر کو بغیر کوئی اطلاع دے یہ کارروائی کر سکتا ہے۔

b- اگر کارڈ رقم کی حد یا رقم نکالنے کی حد میں کوئی تبدیلی کی جائے، چاہے وہ کارڈ ہولڈر کی درخواست پر ہو یا کسی پروڈکٹ سے متعلق تبدیلیوں کی وجہ سے، کارڈ ہولڈر اس تبدیلی کو قبول کرنے اور اس کے مطابق ہونے کا عہد کرتا ہے اور اصل حد سے اوپر کسی بھی لین دین کی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔ کارڈ ہولڈر کسی بھی صورت میں کسی ایسے لین دین پر اعتراض کرنے کا حق نہیں رکھے گا۔ کارڈ کی رقم کی حد میں اضافہ صرف کارڈ ہولڈر کی رضامندی سے ہی کیا جائے گا اور رقم کی حد میں کمی کی صورت میں کارڈ ہولڈر کو مطلع کیا جائیگا۔

c- بینک کسی بھی تکنیکی وجوہات کی بناء پر یا کسی اے ٹی ایم، مرچنٹ لوکیشن (POS) اور ای کامرس وغیرہ پر ناکامی کی وجہ سے لین دین کی ناکامی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

d- شرائط و ضوابط میں موجود کوئی متضاد دفع یا بینک اور کارڈ ہولڈر کے درمیان طے شدہ کسی اور معاہدے کے باوجود، بینک کسی بھی تکنیکی خرابی کی وجہ سے لین دین کی ناکامی یا منسوخی سے متعلق کسی بالواسطہ، تعزیری، خصوصی، حادثاتی یا نتیجہ طور نقصانات کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

e- کارڈ ہولڈر مکمل طور پر تسلیم کرتا ہے، اتفاق اور تصدیق کرتا ہے کہ انٹرنیٹ یا کسی اور ذریعہ سے کسی بھی سروس کے سبسکریپشن کے نتیجے میں کارڈ ہولڈر کے متعلقہ اکاؤنٹ سے کی گئی کٹوتیاں، بشمول وہ لین دین جن کی قسطیں خود بخود کٹتی ہیں، درست لین دین ہیں جو کارڈ ہولڈر کے ذریعے مکمل طور پر مجاز اور تفویض شدہ ہیں۔ کارڈ ہولڈر ان تمام لین دین کے لیے بذات خود اور مکمل طور ذمہ دار ہوگا اور ان میں سے کسی لین دین پر کسی بھی بنیاد پر اعتراض یا سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

f- کارڈ ہولڈر اس بات سے اتفاق کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ وہ بینک کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام قواعد، ضوابط اور شرائط کی پابندی کرے گا۔

g- کارڈ ہولڈر بین الاقوامی لین دین کے لیے FEMA رہنما خطوط کی پابندی کرنے سے بھی اتفاق اور عہد کرتا ہے۔ مزید برآں کارڈ کا استعمال بھارت سے باہر لین دین کے لیے قابل اطلاق قوانین کے مطابق کیا جانا چاہیے، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کے ایکسیچینج کنٹرول ریگولیشنز اور فارن ایکسیچینج مینجمنٹ ایکٹ 1999۔ اگر ان قوانین کی خلاف ورزی کی جاتی ہے تو کارڈ ہولڈر قانونی کارروائی کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔

فیس اور چارجز

i. پرائمری کارڈ ہولڈر اور ایڈ آن کارڈ ہولڈر کے لیے جوائنٹ فیس:

تجدید فیس، سالانہ فیس، جوائنٹ فیس یا کوئی اور فیس، ایسے فیس اور چارجز شیڈول کے مطابق ہوں گی۔

ii. پرائمری اور ایڈ آن کارڈ ہولڈر کے لیے سالانہ ممبر شپ فیس:

چار جزیں فیس اور چارجز کے شیڈول کے مطابق لاگو ہوں گے۔ بینک کو مکمل اختیار ہے کہ وہ کسی بھی/تمام چارجز یا فیس میں وقتاً فوقتاً تبدیلی کرے یا کوئی نئی فیس یا چارجز کا

ڈھانچہ متعارف کروائے جیسا کہ بینک مناسب سمجھے، بشرطیکہ کارڈ ہولڈر کو ایسی تبدیلی یا ترمیم کے بارے میں کم از کم 30 دن پہلے اطلاع دی جائے۔ یہ واضح کیا جاتا

ہے کہ مذکورہ تبدیلی کو کارڈ ہولڈر کو کسی بھی ایسے میڈیا کے ذریعے بتایا جاسکتا ہے جو بینک اپنے مکمل اختیار پر منتخب کرے گا۔

iii. کیش ایڈوانس فیس:

کیش ایڈوانس فیس، ایسے فیس اور چارجز شیڈول کے مطابق ہوں گی۔

iv. مخصوص لین دین پر عائد سروس چارجز:

کیش ایڈوانس فیس، فائننس چارجز اور کریڈٹ کارڈ پر لاگو دیگر تمام چارجز، فیس و چارجز شیڈول میں تفصیل سے درج ہیں۔

۷. بغیر سود (رعایتی) مدت:

بغیر سود کریڈٹ کی مدت 20 سے 50 دنوں تک ہو سکتی ہے۔ تاہم یہ صرف ریٹیل خریداری پر لاگو ہے اور اس شرط پر کہ پچھلے بل کی بقایا رقم مکمل طور پر ادا کر دی گئی ہو۔ اگر کارڈ ہولڈر نے اے ٹی ایم سے نقد رقم نکالی ہو تو بغیر سود رعایتی مدت لاگو نہیں ہوگی اور اگر پچھلے مہینے کے بل کی کوئی بھی بقایا رقم موجود ہو تو بغیر سود کریڈٹ کی مدت معطل ہو جاتی ہے۔

رعایتی مدت کے حساب کے لیے مثال:

جب تفصیل کا دورانیہ 21 مارچ سے 20 اپریل تک ہو تو ادائیگی کی آخری تاریخ 10 مئی ہوتی ہے۔ اگر آپ نے پچھلے مہینے کے تمام واجبات ادا کر دئے ہیں تو رعایتی مدت درج ذیل ہوگی:

خریداری 21 مارچ کو کی گئی ہو، تو بغیر سود رعایتی مدت 21 مارچ سے 9 مئی تک ہوگی: 50 دن

خریداری 1 اپریل کی ہو، تو بغیر سود رعایتی مدت 1 اپریل سے 9 مئی تک ہوگی: 39 دن

خریداری 10 اپریل کی ہو، تو بغیر سود رعایتی مدت 10 اپریل سے 9 مئی تک ہوگی: 30 دن

اس طرح رعایتی مدت خریداری کی تاریخ پر منحصر ہوتی ہے۔ تاہم اگر آپ نے پچھلے مہینے کا بیلنس مکمل طور پر ادا نہیں کیا یا اگر آپ نے اے ٹی ایم سے نقد رقم نکالی ہو، تو اس صورت میں کوئی بغیر سود رعایتی مدت نہیں ہوگی۔

۶. ریوالونگ کریڈٹ اور کیش ایڈوانس پر سود:

سود دونوں یعنی ریوالونگ کریڈٹ اور کیش ایڈوانس پر قابل ادائیگی ہوتا ہے، یعنی اگر کارڈ ہولڈر اپنی بقایا رقم کو مکمل طور پر ادا نہیں کرتا ہے تو تمام لین دین پر ماہانہ شرح سود لاگو ہوگی، اور جب کارڈ ہولڈر نے اے ٹی ایم سے نقد رقم نکالتا ہے تو اس پر بھی سود لاگو ہوتا ہے جب تک کہ وہ ادا نہ کیا جائے۔ قابل ادا سود کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے نکالا جائے گا جب تک کہ کارڈ کی بقایا مکمل طور پر ادا نہ ہو جائے۔

کیش ایڈوانس پر سود لین دین کی تاریخ سے لے کر اس کی مکمل ادائیگی تک لاگو ہوگا۔

جب گا ہک کوئی بقایا رقم آگے لجاتا ہے یا کیش ایڈوانس لیتا ہے، تو اوسط یومیہ بیلنس کے طریقہ کار سے حساب کردہ سود بقایا رقم اور نئے استعمال پر لاگو ہوگا۔

اگر کوئی کارڈ ہولڈر کریڈٹ کارڈ کی ریوالونگ کریڈٹ سہولت استعمال کرتا ہے اور اس وجہ سے وہ ماہانہ بلنگ اسٹیٹمنٹ میں دکھائی جانے والی کل واجب الادا رقم سے کم رقم ادا کرنے کا انتخاب کرتا ہے، تو تمام بقایا لین دین پر سود لاگو ہوگا، بشمول نئے لین دین کے، جو لین دین کی تاریخ سے شروع ہوگا، جب تک کہ بقایا رقم مکمل طور پر ادا نہ ہو جائے۔

اگر کم از کم واجب الادا رقم مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی ہے تو دیر سے ادائیگی کے چارجز لاگو ہوں گے۔ ادائیگی میں دیری کی وجہ سے لگنے والے طے شدہ

چارجز سے بچنے کے لیے پوری رقم کی ادائیگی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے جے کے بینک کارڈ اکاؤنٹ میں جمع کرانا ضروری ہے۔

سود کے حساب کی وضاحتی مثال:

فرض کریں کہ آپ نے پہلی اپریل کو 1200 روپے کی گھڑی اور 10 اپریل کو 800 روپے کی انگوٹھی خریدی اور آپ نے 10 مئی کو کم از کم واجب الادا 100 روپے ادا کئے۔ تو اس صورت میں سود کا حساب اس طرح کیا جائے گا:

بلنگ سائیکل: 21 سے 20 تک

ادائیگی کی آخری تاریخ: 10 تاریخ

کم از کم واجب الادا رقم: 100 روپے

10 مئی کو 100 روپے کی ادائیگی کی گئی ہے

بقایا رقم (جو آگے منتقل ہوئی): 1900 روپے۔

سود کا حساب:

سود کا حساب ہوگا = (بقایا رقم ضرب 3% ضرب 12 ماہ ضرب دنوں کی تعداد) تقسیم 365

1200 روپے پر 39 دنوں کے لیے (1 اپریل سے 9 مئی تک) سود: 16.46 روپے۔

800 روپے پر 30 دنوں کے لیے (10 اپریل سے 9 مئی تک) سود: 67.23 روپے۔

1900 روپے پر 11 دنوں کے لیے (10 مئی سے 20 مئی تک) سود: 61.20 روپے۔

بلنگ سائیکل (21 اپریل سے 20 مئی تک) میں کل سود جو چارج کیا جائے گا وہ ہے: 44.90 روپے + قابل اطلاق ٹیکس۔

کل بقایا رقم: 1990.44 روپے

براہ کرم نوٹ کریں کہ سود اور دیگر چارجز جے کے بینک کے اختیار پر تبدیل ہو سکتے ہیں، تاہم چارجز میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں کارڈ ہولڈر کو اس بارے میں 30 دنوں سے پہلے اطلاع دی جائے گی۔ نیز، براہ کرم نوٹ کریں کہ اگر کارڈ ہولڈر کا ورنٹ کی کریڈٹ حد سے تجاوز کرتا ہے تو اکاؤنٹ پر اور لمٹ چارجز عائد ہوں گے۔ کارڈ کی حد سے تجاوز کرنے والا استعمال صرف کارڈ ہولڈر کی واضح رضامندی کے بعد ہی منظور کیا جائے گا، تاہم کریڈٹ کارڈ پر سود یا کسی بھی چارجز/فیس کو کارڈ ہولڈر کی کریڈٹ حد کے استعمال کو حساب میں شامل کرنے اور اور لمٹ چارجز عائد کرنے کے لیے نہیں لیا جائے گا۔ مخصوص حالات میں عائد کیے جانے والے چارجز کی فہرست کے لیے براہ کرم فیس اور چارجز کے شیڈول کو ملاحظہ کریں۔

نوٹ: ہر ماہ صرف کم از کم ادائیگی کرنے کی صورت میں بقایا رقم کی ادائیگی مہینوں/سالوں میں پھیل جائے گی، جس کے نتیجے میں آپ کے بقایا بیلنس پر سود کی مرکب ادائیگی ہوگی۔

رقم نکالنے کے حدود

کارڈ پر قرضے کی حد اور کیش حد کریڈٹ کارڈ ہولڈر کے اندرونی جے کے بینک کریڈٹ معیار پر مختص کی جاتی ہیں (ایڈ آن کارڈ ہولڈرز کی حدود پر انٹرنی اکاؤنٹ ہولڈر کی حدود کے مساوی ہوتی ہیں)۔ یہ حدود کارڈ کی ترسیل کے وقت کارڈ ہولڈر کو مطلع کی جاتی ہیں۔ کریڈٹ حد اور کیش حدود ہر اسٹیٹمنٹ میں کارڈ ہولڈر کو فراہم کی جاتی ہیں۔ اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے وقت دستیاب کریڈٹ حد (یعنی استعمال کے لیے دستیاب کریڈٹ حد) اسٹیٹمنٹ کا حصہ کے طور پر فراہم کی جاتی ہے۔ جو کارڈ ہولڈرز اپنی کریڈٹ حد میں اضافہ چاہتے ہیں وہ اپنے متعلقہ جے کے بینک برانچ میں درخواست دے سکتے ہیں اور برانچ کی مطلوبہ دستاویزات فراہم کر سکتے ہیں۔ جے کے بینک اپنے مکمل اختیار پر اور فراہم کردہ دستاویزات کی بنیاد پر قرضے کی حد مقرر کر سکتا ہے اور اسی کے مطابق اپ گریڈ کر سکتا ہے۔

بلنگ اور اسٹیٹمنٹ

• بلنگ تفصیلات کی مدت اور بھیجنے کا طریقہ:

جے کے بینک، کارڈ ہولڈر کو ماہانہ الیکٹرانک اسٹیٹمنٹ ای میل کے ذریعے بھیجے گا جس میں گزشتہ اسٹیٹمنٹ سے لے کر کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں جمع کی جانے والی ادائیگیاں اور کی جانے والی ٹرانزیکشنز دکھائی جائیں گی۔ اس کے علاوہ، ای اسٹیٹمنٹ بینک کی ویب سائٹ www.jkbank.com پر دستیاب ہیں اور جے کے بینک M-Pay Delight ایپ سے بھی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ اگر بقایا رقم صفر ہو اور کوئی لین دین نہ ہو، تو اسٹیٹمنٹ جاری نہیں کی جائے گی۔ کم از کم واجب الادا رقم:

جے کے بینک کریڈٹ ایک کارڈ کسٹمر کو ریوالونگ قرضے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ کارڈ ہولڈر صرف اسٹیٹمنٹ پر چھپی ہوئی کم از کم واجب الادا رقم ادا کرنے کا انتخاب کر سکتا ہے۔ بقایا رقم کو آئندہ اسٹیٹمنٹ تک منتقل کیا جاسکتا ہے۔ کارڈ ہولڈر کل واجب الادا رقم یا کم از کم واجب الادا رقم سے زائد کسی بھی حصے کی ادائیگی کا بھی انتخاب کر سکتا ہے۔ ایسی ادائیگی ادا کرنے کی آخری تاریخ سے پہلے کی جانی چاہیے۔ مقررہ رقم کو جے کے بینک کے کارڈ اکاؤنٹ میں ادائیگی کی آخری تاریخ سے پہلے یا اسی دن جمع کرنا ضروری ہے تاکہ دیر سے ادائیگی کے چارجز سے بچا جاسکے۔ کارڈ ہولڈر کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مقامی چیک ادائیگی کی آخری تاریخ سے کم از کم 4 ورکنگ دن پہلے ڈالیں تاکہ ادائیگی کارڈ اکاؤنٹ پر ادائیگی کی آخری تاریخ میں منعکس ہو جائے۔ پچھلے اسٹیٹمنٹ کی کوئی بھی غیر ادا شدہ کم از کم واجب الادا رقم کارڈ ہولڈر کی موجودہ کم از کم واجب الادا رقم میں شامل کی جائے گی، اس کے علاوہ وہ بقایا جو کارڈ ہولڈر کی کریڈٹ حد سے تجاوز کر رہا ہے اور ای ایم آئی (اگر ہو) بھی شامل کی جائے گی۔ مزید یہ کہ کسی بھی ای ایم آئی پری کلوزر کی رقم متعلقہ اسٹیٹمنٹ کی کم از کم واجب الادا رقم میں بھی ظاہر ہوگی۔

کارڈ کے بقایا جات کی ادائیگیاں آئندہ اسٹیٹمنٹ میں تسلیم کی جاتی ہیں۔

• کارڈ ہولڈر کے بقایا جات کے خلاف موصول ہونے والی ادائیگیاں تمام ٹیکسز، فیس اور دیگر چارجز، سود کے چارجز، خریداری اور کیش ایڈوانسز کے خلاف اس ترتیب سے ایڈ جسٹ کی جائیں گی۔

نوٹ: ہر ماہ صرف کم از کم ادائیگی کرنے کی صورت میں بقایا رقم کی ادائیگی مہینوں/ سالوں میں پھیل جائے گی، جس کے نتیجے میں آپ کی بقایا رقم پرسود در سود کا اطلاق ہوگا۔

ادائیگی کا طریقہ:

کریڈٹ کارڈ کے واجبات کی ادائیگی درج ذیل طریقوں میں سے کسی بھی ایک طریقے سے کی جاسکتی ہے:

نقد ادائیگی:

نقد ادائیگی جے کے بینک کی کسی بھی برانچ میں کی جاسکتی ہے جو ایک ہی کام والے دن میں مکمل ہوگی۔

آن لائن طریقہ:

بل کی ادائیگی آن لائن طریقے سے آپ کے جموں و کشمیر بینک کے ای-بینکنگ پورٹل یا موبائل بینکنگ ایپ سے کی جاسکتی ہے۔

ادائیگیاں NEFT/IMPS کے ذریعے بھی آپ کے 16 ہندسوں والے کریڈٹ کارڈ کا وٹ نمبر پر کی جاسکتی ہیں۔ دوسرے بینک سے کریڈٹ کارڈ ادائیگی کے لیے جو IFSC کوڈ استعمال کیا جائے گا وہ JAKA0SWITCH ہے۔ موبائل بینکنگ کے ذریعے کریڈٹ کارڈ آپشن سے کی جانے والی ادائیگی اسی دن ہے اور دیگر ادائیگی کے طریقوں کے لیے کلیئرنس کیلئے ایک دن درکار ہے۔

گا ہک ماسٹر کارڈ یا ویزا کارڈ کے لیے ماسٹر کارڈ Money Send یا ویزا ڈائریکٹ فنڈز کے ذریعے بھی ادائیگی کر سکتا ہے۔ یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ جو بھی کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی دوسرے چینلز کے ذریعے کی جائے، بشمول کسی بھی 3rd پارٹی ایپ کے ذریعے جو جے کے بینک سے غیر وابستہ ہوں، ان کے لیے کلیئرنس میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ اگر فنڈز جے کے بینک کو مقررہ تاریخ یا اس سے پہلے نہیں ملتے تو فیس شیڈول کے مطابق چارجز لاگو ہوں گے۔ غیر وابستہ چینلز کے ذریعے کی جانے والی ادائیگی میں تاخیر یا عدم انعکاس سے متعلق کسی بھی سوال کے لیے گا ہک کو متعلقہ چینلز سے براہ راست رابطہ کرنا ہوگا۔

چیک/ڈرافٹ:

چیک/ڈرافٹ کو جے کے بینک کے کریڈٹ کارڈ کا وٹ نمبر 5555XXXXXXXXXXXX (سولہ ہندسوں) کے حق میں بنائیں اور اسے جموں و کشمیر بینک کی کسی بھی برانچ میں جمع کرائیں۔ براہ کرم چیک کے پشت پر اپنا نام اور رابطہ نمبر لکھنا یقینی بنائیں۔ کلیئرنگ چیک قبول نہیں کیا جائے گا۔ جے کے بینک کو چیک کلیئرنس کیلئے ایک ورکنگ دن لگ سکتا ہے۔

خود کارڈ بیٹ:

جے کے بینک اکاؤنٹ ہولڈر ہونے کی صورت میں، کریڈٹ کارڈ واجبات کی ماہانہ بنیاد پر ادائیگی کے لیے خود کار یعنی آٹو ڈیبٹ کی ہدایات کارڈ جاری کرنے والی برانچ میں رجسٹر کی جاسکتی ہیں، چاہے وہ کم از کم واجب الادا رقم کی ادائیگی ہو یا کل واجب الادا رقم کی ادائیگی ہو۔ کلیئرنس ایک دن میں مکمل ہو سکتی ہے۔

ادائیگی کی تقسیم:

آپ کے کارڈ اکاؤنٹ میں کی جانے والی ادائیگی درج ذیل ترتیب میں تقسیم کی جائیں گی:

1- فیس اور سود بشمول ٹیکس

2- خریداری اور ای ایم آئی

3- کیش ایڈوانس

بلنگ تنازعات:

اسٹیٹمنٹ کے تمام مواد کو درست سمجھا جائے گا اور تسلیم کیا جائے گا اگر کارڈ ہولڈر 15 دنوں کے اندر جے کے بینک کو تحریری طور پر عدم مطابقت کے بارے میں مطلع نہیں کرتا۔

جے کے بینک کی 24 گھنٹے کسٹمر ہیلپ لائن نمبر کے رابطے کی تفصیلات:

کارڈ ہولڈر مفت کسٹمر کیئر ہیلپ لائن نمبر 18008902122 یا 91-194-2481936 یا وہ ٹیلی فون نمبر جو جے کے بینک وقتاً فوقتاً مطلع کرے، پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

شکایات کے ازالے کا عمل:

اگر آپ بینک سے حالیہ رابطوں کے جواب سے مطمئن نہیں ہیں، تو آپ ہمارے شکایات کے ازالے کے افسر سے نیچے دیے گئے طریقے سے رابطہ کر سکتے ہیں:

شکایات کے ازالے کے افسر

کارپوریٹ ہیڈ کوارٹرز، ایم اے روڈ، سری نگر

ٹیلی فون نمبر: +91 194-2713563

ای میل: grievance.creditcards@jkbmail.com

اگر آپ کو شکایت کی تاریخ سے 7 دن کے اندر شکایات کے ازالے کے افسر سے کوئی جواب نہ ملے، تو آپ کسٹمر کیئر ڈیپارٹمنٹ کو

جکبکسٹمرکارے@jkbmail.com پر لکھ سکتے ہیں۔

کارڈ جاری کرنے والے بینک کا مکمل ڈاک پتہ:

جموں و کشمیر بینک لمیٹڈ،

ڈیجیٹل اینڈ آڈیو ویڈیو، کارپوریٹ ہیڈ کوارٹر،

ایم اے روڈ، سری نگر-190001۔ (جموں و کشمیر) بھارت

ایس ایم ایس خبرداری:

کریڈٹ کارڈ گاہکوں کی سہولیت اور خطرات کے خاتمے کے لیے، بینک میں ریکارڈ شدہ موبائل نمبروں والے تمام گاہکوں کو بینک سے ایس ایم ایس الرٹس موصول ہوں گے جن میں شامل ہیں:

• جموں و کشمیر بینک کریڈٹ کارڈ کے ذریعے مکمل کی جانے والی تمام لین دین پر فوری معلومات اور تصدیق۔

• جب کارڈ کی درخواست منظور ہوتی ہے۔

• جب نیا/تجدید شدہ کارڈ فعال ہوتا ہے۔

• اسٹیٹمنٹ الرٹس۔

• رقم کی حد میں کوئی تبدیلی وغیرہ۔

نوٹ: کارڈ ہولڈروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی متعلقہ برانچ میں رجسٹر/اپ ڈیٹ کریں۔

کارڈ کا استعمال

آر بی آئی کی رہنما خطوط کے مطابق، تمام کارڈ صرف بھارت کے اندر رابطہ پر مبنی استعمال کے مقاصد (اے ٹی ایم اور پی او ایس یعنی پوائنٹ آف سیل ڈیوائسز) پر استعمال کے لئے فعال ہوں گے۔ آپ کبھی بھی اپنے موبائل بینکنگ ایپ کے ذریعے یا قریبی برانچ کا دورہ کر کے اپنے کارڈ پر استعمال کی ترجیح ترتیب دے سکتے ہیں یا اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں، جیسے کہ بغیر رابطہ، بین الاقوامی، یا آن لائن لین دین کو فعال یا غیر فعال کرنا۔

کریڈٹ کارڈ کو صرف قانونی، درست مقاصد کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے اور اس کا استعمال منی لانڈرنگ، مخالف سماجی یا قیاس آرائی سرگرمیوں کے لیے نہیں کیا

جانا چاہیے۔

بینک کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی کریڈٹ کارڈ کو بلاک کرے اگر کسی خاص محدود ایم سی سی (MCC) کوڈ پر لین دین کا مشاہدہ ہو۔

عدم ادائیگی

کارڈ اکاؤنٹ میں کل بقایا، بشمول وہ رقم جو کسی چارج کے تحت اثر انداز ہوئی ہو لیکن ابھی تک کارڈ اکاؤنٹ میں چارج نہیں کی گئی ہو، فوری طور پر واجب الادا اور مکمل طور پر بے کے بینک کے قابل ادائیگی ہوگی اگر نیچے درج کسی بھی واقعے میں سے کوئی واقعہ پیش آجائے، جسے ڈیفالٹ یعنی عدم ادائیگی کا واقعہ سمجھا جائے گا:

□ کارڈ ہولڈر بینک کو واجب الادا رقم طے شدہ مدت (بنگ سائیکل) کے اندر ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے۔

□ کارڈ ہولڈر دیوالیہ ہو جاتا ہے یا کارڈ ہولڈر کی مالی حالت میں کوئی مادی منفی تبدیلی آ جاتی ہے جو بینک کی نظر میں بینک کے مفاد کو متاثر کرتی ہو۔

□ کارڈ ہولڈر کی وفات یا مکمل مستقل معذوری کی صورت میں۔

□ کسی عدالت نے گارنٹی آرڈر جاری کیا ہو۔

□ کارڈ ہولڈر کی طرف سے کی جانے والی کوئی نمائندگی غلط، گمراہ کن، جھوٹی یا نامکمل ثابت ہو، بشمول آمدن اور/یا شناختی کاغذ/دستاویزات جو بینک کو ارسال کی گئیں، غلط، نامکمل یا جھوٹی/جعلی معلومات پر مشتمل ہوں۔

□ کارڈ ہولڈر عموماً کچھ ایسا کرتا ہے یا کچھ ایسا کرنے کی پہل کر رہا ہو جو بینک کے حقوق کو کارڈ ہولڈر کے معاہدے کے مطابق نقصان پہنچا سکتا ہو یا بینک کو کوئی نقصان پہنچا سکتا ہو۔

□ کسی بھی ادائیگی کے آلات بشمول چیک اور/یا اسٹینڈنگ انسٹرکشنز جو بینک کو فراہم کئے گئے ہوں، کسی بھی وجہ سے پیش کرنے پر منظور نہیں ہوتے یا باعمل نہیں ہوتے ہیں۔

□ اگر کارڈ ہولڈر کسی مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہو یا ان پر الزامات ہوں۔

□ بے اینڈ کے بینک کی طرف سے فراہم کردہ کسی دوسرے قرض/فیسلسٹی کی شرائط کے تحت کسی بھی ذمہ داری کی عدم ادائیگی۔

□ اگر پرائمری کارڈ ہولڈر دیوالیہ ہو جائے یا اس کی وفات ہو جائے تو کارڈ ہولڈر کی جائیداد کارڈ اکاؤنٹ پر کسی بھی بقایا کی ادائیگی کی ذمہ دار ہوگی اور بے کے بینک کو اس قسم کے بقایا کی وصولی میں آنے والے تمام اخراجات، بشمول قانونی فیس اور خرچوں سے محفوظ رکھے گی۔ ایسے ادائیگیوں کے منتظر، بے کے بینک کو اس کی موجودہ شرحوں پر سروس چارجز لگانے کا حق ہوگا۔

□ اگر کارڈ ہولڈر اپنے ماہانہ اسٹیٹمنٹ کا بقایا اپنے کارڈ ہولڈر معاہدے کے مطابق طے کرنے میں تاخیر کرتا ہے یا اس کی ادائیگی نہیں کرتا ہے تو بے کے بینک حق کا استعمال کرتے ہوئے اس کی تصفیے کے لیے کارڈ ہولڈر کے نام پر بینک میں کسی بھی رقم کی تصفیہ کرے گا۔

□ اگر ڈیفالٹ ہو جائے، تو کارڈ ہولڈر کو بے اینڈ کے بینک کے نمائندوں سے یاد دہانیاں بھیجی جائیں گی، بشمول بے اینڈ کے بینک کے مقرر کردہ تیسرے فریقوں کے ذریعے جو بقایا کی تصفیہ کے لیے، بذریعہ پوسٹ، فیکس، ٹیلی فون، ای میل، ایس ایم ایس اور/یا فالو اپ اور رقم وصول کرنے کے لیے یاد دہانیاں بھیجیں گے۔

□ اگر کارڈ ہولڈر تاخیر کرتا ہے یا یاد دہانیاں اور نوٹس کے باوجود بقایا کی ادائیگی نہیں کرتا ہے تو، اس کا نام CIBIL، یا آر بی آئی کے ذریعے اختیار شدہ کسی دیگر کریڈٹ انفارمیشن کمپنی، یا پرنٹ میڈیا میں تصویر کے ساتھ ڈیفالٹر کے طور پر رپورٹ کیا جائے گا۔

□ بے اینڈ کے بینک کی طرف سے دیا جانے والا کوئی بھی نوٹس یہ سمجھا جائے گا کہ کارڈ ہولڈر کو اس کے پتے پر بھیجا گیا ہے، جو اس نے آخری بار تحریری طور پر بے اینڈ کے بینک کو اطلاع دی ہو، یا جہاں خاص طور پر درخواست کی گئی ہو، وہاں ای میل کے ذریعے 24 گھنٹوں میں ارسال کیا جائے گا۔ کوئی بھی نوٹس فیکس کے ذریعے بھیجا جاسکتا ہے یا زبانی طور پر بات چیت کی جاسکتی ہے اور تحریری طور پر پوسٹ یا فیکس کے ذریعے تصدیق کی جاسکتی ہے۔

□ اگر کارڈ ہولڈر کا ای میل اور/یا ملازمت کا پتہ اور/یا دفتر کا پتہ اور/یا رہائشی پتہ اور/یا ٹیلیفون/موبائل نمبر میں کوئی تبدیلی ہو تو، کارڈ ہولڈر بے اینڈ کے بینک کو فوری طور پر تحریری طور یا ای میل کے ذریعے اطلاع دے گا اور اس کی تصدیق میل یا فیکس کے ذریعے کرے گا۔

خصوصی توجہ اکاؤنٹ (SMA) اور غیر منافع بخش قرضہ (NPA) کی درجہ بندی

قانونی رہنما اصولوں کے مطابق قرض دہندگان کو اس بات کا تعین کرنا ضروری ہے کہ قرضدار اکاؤنٹس میں کسی بھی قسم کا ابتدائی دباؤ فوراً ڈیفالٹ ہونے پر تسلیم کیا جائے، اور انہیں خصوصی توجہ اکاؤنٹس (SMA) کے طور پر درجہ بند کیا جائے۔ قرض دار اکاؤنٹس کی SMA اور NPA کی درجہ بندی متعلقہ تاریخ کے دن کے اختتام کے عمل کا حصہ کے طور پر کی جائے گی، اور SMA یا NPA کی درجہ بندی کی تاریخ وہ کیلنڈر تاریخ ہوگی جس پر دن کے اختتام کا عمل چلایا گیا۔ اس طرح، SMA/NPA کی تاریخ اس اکاؤنٹ کی اثاثہ درجہ بندی کی حالت کو ظاہر کرے گی جو اس کیلنڈر تاریخ کے دن کے اختتام پر ہوگی۔ SMA/NPA زمرے کی درجہ بندی کی بنیاد مندرجہ ذیل ہوگی:

کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں بقایا یا اس پر اضافی قرض (کریڈٹ کارڈ کی واجب الادا رقم یہاں پر کم از کم واجب الادا رقم ہوگی جیسا کہ کریڈٹ کارڈ بلنگ اسٹیٹمنٹ میں ذکر کیا گیا ہے)۔

درجہ بندی کی بنیاد - اصل یا سود کی ادائیگی یا کوئی اور رقم جو مکمل طور پر یا جزوی طور پر واجب الادا ہو۔	SMA ذیلی زمروں کی درجہ بندی
30 دن تک	SMA-0
30 دن سے زیادہ اور 60 دن تک	SMA-1
60 دن سے زیادہ اور 90 دن تک	SMA-2
90 دن سے زیادہ	NPA

اگر کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ میں بلنگ اسٹیٹمنٹ میں ذکر کردہ کم از کم واجب الادا رقم 90 دنوں کے اندر ادائیگی نہ کی جائے تو وہ اکاؤنٹ غیر منافع بخش اثاثہ (NPA) کے طور پر شمار کیا جائے گا۔

اس درجہ بندی کی ایک مثال درج ذیل ہے:

SMA 0 - اگر قرض کے اکاؤنٹ کی واجب الادا تاریخ 31 اگست 2022 ہے، اور اس تاریخ پر واجبات کی ادائیگی نہیں کی گئی تو اکاؤنٹ 31 اگست 2022 کے دن کے اختتام پر SMA 0 کے طور پر درجہ بند ہوگا۔

SMA 1 - اگر واجبات کی ادائیگی نہ کی جائے اور یہ اکاؤنٹ 30 دن تک مزید واجب الادا رہے، تو اکاؤنٹ 30 دن مکمل ہونے پر SMA-1 کے طور پر درجہ بند ہوگا یعنی 30 ستمبر 2022۔

SMA 2 - اگر اکاؤنٹ مزید واجب الادا رہے، تو اکاؤنٹ 30 اکتوبر 2022 کو SMA-2 کے طور پر درجہ بند ہوگا۔

NPA - اگر اکاؤنٹ مزید واجب الادا رہتا ہے، تو یہ 29 نومبر 2022 کو NPA کے طور پر درجہ بندی کیا جائے گا۔

آر بی آئی کی ہدایات کے مطابق، اکاؤنٹس کو NPA کے طور پر درجہ بندی قرض لینے والے کی بنیاد پر کی جاتی ہے نہ کہ سہولت کی بنیاد پر، لہذا یہ نوٹ کیا جاسکتا ہے کہ اگر کسی کسٹمر نے کسی سہولت کا فائدہ اٹھایا ہو اور اس کی واجب الادا رقم ادا نہ کی ہو اور نتیجتاً اکاؤنٹ کو NPA کے طور پر درجہ بند کیا جائے، تو اس کے ساتھ بینک کے دیگر تمام قرضوں/کریڈٹ کارڈز اور اکاؤنٹس بھی NPA کے طور پر درجہ بند کیے جائیں گے اور یہ بینک کو یہ حق دے گا کہ وہ ان تمام قرضوں/کریڈٹ کارڈز/سہولتوں کو واپس لے لے جو بینک سے حاصل کی گئی ہوں، چاہے ان اکاؤنٹس میں باقاعدہ ادائیگی کی جارہی ہوں۔

CIBIL سے ڈیفالٹر رپورٹ کو ختم کرنا

- بینک اپنے اختیار پر درج ذیل حالات میں CIBIL کو جاری کی گئی ڈیفالٹر رپورٹ واپس لے سکتا ہے:
- ڈیفالٹر نے بینک کے ساتھ اپنے تمام واجب الادا واجبات کو ادا کر لیا ہے یا اپنے واجبات کو بینک کے ساتھ سیٹل کر لیا ہے۔
 - بینک کو عدالت کا فیصلہ موصول ہوا ہے جس میں بینک کو کارڈ ہولڈر کو ڈی لسٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہو۔
 - یہ فیصلے بینک کیس کے حساب سے فرداً فرداً جائزہ لینے کے بعد کیے جائیں گے۔

کارڈ ہولڈر شپ کا خاتمہ / معطلی

- (i) کارڈ ہولڈر شپ کو ختم کرنے کے لیے کارڈ ہولڈر درخواست دے سکتا ہے اور کریڈٹ کارڈ کا وٹ کو بند کرنے کی درخواست مختلف چینلز جیسے ہیلپ لائن، رابطہ سینٹر یا ای میل کے ذریعے کارڈ جاری کرنے والی برانچ میں کر سکتا ہے۔ تمام کارڈز بشمول ایڈ آن کارڈز کو درخواست کی بنیاد پر بند کر دیا جائے گا۔ خاتمہ صرف اس صورت میں مؤثر ہوگا جب تمام واجب الادا رقم ادا کی جائے۔ سالانہ، جو اننگ یا تجدید فیس کا کوئی بھی حصہ واپس نہیں کی جائے گا۔
- (ii) جے اینڈ کے بینک کسی بھی وقت بغیر کسی پیشگی اطلاع کے کریڈٹ کارڈ کے استعمال کو محدود، ختم یا معطل کر سکتا ہے، اگر بینک کو کاروباری یا سیکوریٹی وجوہات کی بنا پر ایسا ضروری لگے۔ جے اینڈ کے بینک کریڈٹ کارڈ کی سہولت معطل کر سکتا ہے، اگر کارڈ ہولڈر ادائیگی میں ڈیفالٹ کرے یا اسے دی گئی کریڈٹ حد سے تجاوز کرے۔ کارڈ کو معاہدہ ختم ہونے یا کارڈ کا وٹ معطل ہونے کے بعد استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ ایسی صورت میں، کارڈ ہولڈر کو (قانون کے تحت کسی بھی ڈیفالٹ یا دوسرے نوٹس کے تابع) فوری طور پر جے اینڈ کے بینک کو اکاؤنٹ پر تمام واجب الادا بیلنس ادا کرنا ہوگا۔ اس میں وہ تمام رقم شامل ہے جو جے اینڈ کے بینک کو معاہدہ کے تحت واجب الادا ہے، بشمول تمام لین دین اور وہ دیگر رقم جو ابھی تک اکاؤنٹ پر چارج نہیں کی گئی ہو۔ کارڈ کو اس وقت تک بند نہیں سمجھا جائے گا جب تک کارڈ ہولڈر تمام واجب الادا رقم ادا نہیں کر دیتا۔
- (iii) اگر ایک سال سے زیادہ مدت تک کریڈٹ کارڈ استعمال نہ کیا جائے، تو بینک کارڈ ہولڈر کو اطلاع دینے کے بعد کارڈ کو بند کرنے کا عمل شروع کرے گا۔ اگر کارڈ ہولڈر سے 30 دن کے اندر کوئی جواب نہیں ملتا، تو بینک کارڈ کا وٹ کو بند کر دے گا، بشرطیکہ کارڈ ہولڈر نے تمام واجب الادا رقم ادا کر دی ہو۔ کارڈ کا وٹ کی بندش کے بارے میں معلومات کریڈٹ انفارمیشن کمپنی / کمپنیوں کے ساتھ بھی 30 دن کے اندر اپ ڈیٹ کر دی جائے گی۔

فکسڈ ڈپازٹ کے تقاضے میں کریڈٹ کارڈ

- i. وہ فکسڈ ڈپازٹ جس کے تقاضے میں کریڈٹ کارڈ کی سہولت حاصل کی گئی ہو، وہ بینک کے سامنے واجب الادا رقم کے لیے جاری سیکوریٹی کے طور پر کام کرے گا۔
- ii. اگر ڈیفالٹ ہو جائے یا کل واجب الادا رقم بشمول غیر اشدہ چارجز کی عدم ادائیگی پر بینک تمام ضروری اقدامات اٹھا سکتا ہے تاکہ فکسڈ ڈپازٹ کو قبل از وقت بند کر سکے یا کارڈ کے خلاف پیش کردہ یا بینک کے پاس کسی بھی وقت موجود رقم ڈپازٹس کو سیٹ آف کر سکے اور متعلقہ اکاؤنٹس میں گاہک کی واجب الادا رقم کے اخراجات کے لیے خالص رقم کو مناسب طریقے سے استعمال کر سکے۔
- iii. بینک کے اختیارات اور گاہک کی اہلیت کی بنیاد پر فکسڈ ڈپازٹ سے لین کو ہٹانے کا حق حاصل ہے جو کہ کریڈٹ کارڈ سے جڑا ہو۔

کارڈ کا گم ہونا / چوری / غلط استعمال

- اگر پرائمری یا کوئی اضافی کریڈٹ کارڈ گم ہو جائے، چوری ہو جائے، نقصان پہنچے، وقت پر وصول نہ ہو یا اگر کارڈ ہولڈر کو شبہ ہو کہ کریڈٹ کارڈ کا استعمال اس کی اجازت کے بغیر ہو رہا ہے، تو کارڈ ہولڈر کو فوراً 24 گھنٹے کے کسٹمر ہیلپ لائن نمبر 18008902122 یا 91-194-2481936 پر اطلاع دینی چاہیے۔
- ایک بار جب کارڈ گم ہونے کی اطلاع دی جائے، تو اگر کارڈ ہولڈر بعد میں اسے تلاش کرے، تو اسے کسی بھی صورت میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
- کریڈٹ کارڈ کے لیے بلاک / اسٹاپ لسٹ آپشن بھی بینک کی موبائل بینکنگ ایپلیکیشن ایم پے ڈیوائس + پر دستیاب ہے۔

- بینک کارڈ گم ہونے کی اطلاع دینے کے وقت سے پہلے کارڈ اکاؤنٹ پر ہونے والے کسی بھی لین دین کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا، اور اس کے لیے کارڈ ہولڈر مکمل طور پر جوابدہ ہوگا۔ بینک کو گمشدگی کی درست اطلاع ملنے کے بعد، کارڈ ہولڈر کی بعد کی ذمہ داری رپورٹ کرنے کے بعد صفر ہوگی۔ بے اینڈ کے بینک کو کارڈ کے گم ہونے یا چوری کی اطلاع دینے کے علاوہ، کارڈ ہولڈر کو پولیس کو بھی رپورٹ کرنی ہوگی اور ایف آئی آر درج کرانی ہوگی۔
- کارڈ ہولڈر اس صورت میں تمام نقصانات کا ذمہ دار ہوگا اگر کسی نے کارڈ کا غلط استعمال کیا ہو اور اس نے کارڈ ہولڈر یا ایڈ آن کارڈ ہولڈر کی اجازت سے PIN/CVV/OTP یا کارڈ حاصل کیا ہو۔

- اگر کارڈ ہولڈر نے غیر معقول احتیاط کے بغیر دھوکہ دہی کی ہو تو وہ تمام نقصانات کا ذمہ دار ہوگا۔
- بے اینڈ کے بینک کارڈ ہولڈر یا کسی ایڈ آن کارڈ ہولڈر سے مشورہ کیے بغیر پولیس یا دیگر متعلقہ حکام کو وہ معلومات فراہم کر سکتا ہے جو بینک کارڈ کے نقصان، چوری یا غلط استعمال کے بارے میں اہم سمجھتا ہو۔

PIN کی حفاظت

- جو پرسنل آئیڈنٹی فیکیشن نمبر (PIN) کارڈ ہولڈر کو کارڈ کے ساتھ استعمال کے لیے جاری کیا گیا ہے یا کوئی بھی نمبر جو کارڈ ہولڈر نے PIN کے طور پر سیٹ کیا ہو، وہ صرف کارڈ ہولڈر کو معلوم ہونا چاہیے۔ یہ صرف کارڈ ہولڈر کے ذاتی استعمال کے لیے ہے، اور غیر منتقلی ہے اور اس کی سختی سے رازداری کی جانی چاہیے۔ PIN نمبر کا کوئی بھی تحریری ریکارڈ ایسی صورت میں نہیں رکھا جانا چاہیے جو کسی تیسرے فریق کے لیے اس کا استعمال آسان بنائے۔ PIN کو کسی تیسرے فریق کو کسی بھی صورت یا طریقے سے، چاہے وہ رضا کارانہ ہو یا کسی اور طریقے سے، بینک کے عملے یا مرچنٹ اداروں کو ظاہر نہیں کرنا چاہیے۔

انکشاف

- کارڈ ہولڈر کیلئے جانکاری جو اس کی اجازت سے یا اس کے بغیر انکشاف کی جاسکتی ہے:
- کارڈ ہولڈر تسلیم کرتا ہے کہ بے اینڈ کے بینک کو کارڈ ہولڈر کی معلومات بشمول موجودہ بیلنس، ادائیگی کی تاریخ وغیرہ کے ساتھ ساتھ جغرافیائی تفصیلات کسی بھی موجودہ یا مستقبل کے کریڈٹ بیورو کے ساتھ بغیر کسی اطلاع کے شیئر کرنے کا اختیار ہے، اور ایسی معلومات کارڈ ہولڈر کی مثبت یا منفی کارکردگی یا ڈیفالٹ سے متعلق ہو سکتی ہیں جیسا کہ کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز ریگولیشن ایکٹ 2005 کے تحت ہے۔
- کریڈٹ انفارمیشن بیورو (انڈیا) لمیٹڈ (CIBIL) حکومت ہند اور ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کا ایک اقدام ہے جو بھارتی مالیاتی نظام کی فعالیت اور استحکام کو بہتر بنانے کے لیے ہے۔ یہ RBI کی کوششوں کے مطابق ہے جو بینکوں اور مالیاتی اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے کے لیے ایک مؤثر میکانزم فراہم کرنے کے لیے ہے، اس طرح کارڈ ہولڈرز کو مختلف اداروں سے بہتر کریڈٹ شرائط حاصل کرنے کی سہولت ملتی ہے۔
- کارڈ ہولڈر رمز تسلیم کرتا ہے کہ بے اینڈ کے بینک کو کارڈ ہولڈر کی معلومات بشمول ادائیگیوں میں ڈیفالٹ کو مالیاتی اداروں، آجراور بے اینڈ کے بینک کے ذریعے کارڈ اکاؤنٹس کی صحیح کارروائی، تصدیق اور دیگر انتظامی خدمات کے لیے دوسرے تیسرے فریق کے ساتھ شیئر کرنے کا اختیار ہے۔
- بے اینڈ کے بینک کارڈ ہولڈر کی معلومات کسی بھی ماتحت، ذیلی، وابستہ یا بے اینڈ کے بینک کے ایسوسی ایٹ کے ساتھ بھی شیئر کر سکتا ہے تاکہ بے اینڈ کے بینک یا اس کے گروپ کمپنیوں، ذیلی کمپنیوں، وابستہ اداروں کے مختلف مصنوعات اور خدمات کی مارکیٹنگ اور پیشکش کی جاسکے۔
- بینک کسی بھی سروس کی کمی یا کسی بھی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا جہاں ایسی ناکامی کارڈ سسٹم، اے ٹی ایم، نیٹ ورک، کارڈ، POS، آن لائن پورٹل، ایس ایم ایس/ای میل کی ترسیل، فنڈز کی عارضی کمی، کسی بھی تنازعہ یا اس کے کنٹرول سے باہر کسی بھی دوسری صورت حال کی وجہ سے ہو۔
- بے اینڈ کے بینک کبھی بھی فون یا ای میل کے ذریعے کارڈ کی CVV، PIN، OTP یا پاسورڈ کی درخواست نہیں کرے گا۔ براہ کرم ایسے کالز/ای میلز کی درخواستوں کو نظر انداز کریں۔

- کسی بھی خط و کتابت سے پہلے بے اینڈ کے بینک کے رابطہ نمبروں کی تصدیق سرکاری ویب سائٹ پر کریں۔ براہ کرم کسی بھی آن لائن/ای کامرس لین دین کی ابتدا سے پہلے ویب سائٹ او/یا پورٹل کی مستندیت کو یقینی بنائیں۔ جعلی ویب سائٹس یا لنکس سے آگاہ رہیں جو فراڈ کرنے والوں کے ذریعے بھیجے جاسکتے ہیں۔

- بینک کی طرف سے جاری کیا گیا کارڈ صرف گاہک کے استعمال کے لیے ہے۔ بینک کسی تیسرے فریق کے فائدے یا اس کی طرف سے کی جانے والی لین دین کی حوصلہ افزائی یا حمایت نہیں کرتا۔
- بین الاقوامی لین دین کے لیے مرچنٹ کی واپسی/تنازعات کی صورت میں، کرنسی کی اتار چڑھاؤ کی وجہ سے جو بھی قیمت کا فرق پیدا ہوگا، وہ گاہک کی ذمہ داری ہوگی۔
- منی لانڈرنگ کی روک تھام (ریکارڈز کی دیکھ بھال) کے قواعد کے مطابق، آپ کو اپنی KYC تفصیلات میں کسی بھی تبدیلی کی اطلاع ہمیں 30 دنوں کے اندر دینی ہوگی، اور اس کے ساتھ تازہ ترین دستاویزات (یعنی پتا، رابطہ کی تفصیلات، پر وفائل، وغیرہ) فراہم کرنی ہوں گی۔ جیسے ہی آپ ہمیں اطلاع دیں گے، ہم اپنے ریکارڈز میں ضروری تبدیلیاں کریں گے۔ کوئی بھی اپ ڈیٹ بینک کو براؤنچ کے ذریعے دی جاسکتی ہے۔

انعامی پوائنٹس:

کارڈ ہولڈر ہر خرچ پر انعامی پوائنٹس کمائے گا، سوائے ایندھن کی خریداری اور نقد رقم نکالنے کی ٹرانزیکشنز کے۔ انعامی پوائنٹس کی مدت 3 سال ہے جو کہ ٹرانزیکشن کی تاریخ سے شروع ہوگی۔ اپنے انعامی پوائنٹس کے بارے میں تفصیلات کے لیے، براہ کرم جے اینڈ کے بینک کارڈ یو آر ڈی پورٹل ملاحظہ کریں۔
<https://www.jkbrewards.com>۔ انعامی پروگرام بینک اپنے اختیارات کے مطابق تبدیل کر سکتا ہے۔

فیس اور چارجز کا شیڈول

(جی ایس ٹی تمام چارجز/فیس/سود پر قابل اطلاق ہوگا جو کہ متعلقہ نرخوں کے مطابق ہے)

رقم INR میں

کارڈ پوریٹ کریڈٹ کارڈ	عالمی کریڈٹ کارڈ	سرکاری ملازمین پلاٹینم کریڈٹ کارڈ	گولڈ کریڈٹ کارڈ	فیس/چارج کی قسم
NIL	NIL	NIL	NIL	داخلہ فیس پرائمری/ایڈ آن کارڈ
500+GST	1000+GST	NIL	200+GST	سالانہ فیس پرائمری/ایڈ آن کارڈ
200+GST	200+GST	NIL	200+GST	تجدیدی فیس پرائمری/ایڈ آن کارڈ
200+GST	200+GST	200+GST	200+GST	کارڈ کی تبدیلی چارجز پرائمری/ایڈ آن کارڈ
NIL	NIL	NIL	NIL	پروڈکٹ اپ گریڈ چارجز
NIL	NIL	NIL	NIL	حد میں اضافہ فیس پرائمری/ایڈ آن کارڈ

اگر ایک کارڈ ہولڈر سال بھر میں نیچے دی گئی ٹیبل کے مطابق کم از کم خریداری کی رقم سے زیادہ خریداری کرتا ہے تو سالانہ فیس عائد نہیں کی جائے گی۔

ورلڈ کریڈٹ کارڈ	گلابی سمیت پلاٹینم کریڈٹ کارڈ	گولڈ کریڈٹ کارڈ	
2 لاکھ سے زیادہ	75 ہزار سے زیادہ	50 ہزار سے زیادہ	خریداری کی رقم (INR) سالانہ فیس معاف کرنے کے لیے

چار جز	تفصیل	S.No
50 دن تک	زیادہ سے زیادہ بغیر سود کی کریڈٹ مدت (صرف مکمل ادائیگی پر، طے شدہ تاریخ یا اس سے پہلے)	1
فی مہینہ 3% (سالانہ شرح 36% اور 42.57%)	فنانس چارجز/سود کی شرح (خریداری/نقد)	2
مہینے کے اصل بیلنس کا 5% یا کارڈ کی حد کا 5%+ حد سے زائد استعمال کا 100%+EMI (اگر کوئی ہو) اور EMI کی پیشگی ادائیگی (اگر کوئی ہو)	رولونگ کریڈٹ پر کم سے کم ادائیگی	3
ہر مہینہ کی 20 تاریخ	سیٹلمنٹ کی تاریخ	4
بلنگ کی تاریخ سے 20 دن بعد (اگلے مہینے کی 9 یا 10 تاریخ)	ادائیگی کی آخری تاریخ	5
کریڈٹ حد کا 20%	کریڈٹ حد پر نقد پیشگی	6
ہر لین دین پر رقم کا 3% رقم لیکن کم از کم 300 روپے	ہمارے بینک کے ATM پر نقد پیشگی چارجز لین دین کے دن سے	7
کارڈ قسم کے مطابق	چوری شدہ، گمشدہ یا خراب شدہ کارڈ کا دوبارہ اجرا	8
ہر لین دین پر رقم کا 3% رقم لیکن کم از کم 300 روپے	دیگر بینک کے ATM سے نقد پیشگی چارجز (بھارت میں) لین دین کے دن سے	9
ہر لین دین پر رقم کا 3% رقم لیکن کم از کم 300 روپے	اوور سیز نقد پیشگی چارجز	10
اوور لیٹ رقم کا 2.5% (سود، فیس، چارجز اور ٹیکس کی وجہ سے اوور لیٹ کو چھوڑ کر) کم از کم 400 روپے	اوور ڈراون فیس	
100 روپے تک واجب الادا: NIL	دیر سے ادائیگی کی فیس	11
100 روپے سے زیادہ واجب الادا: 250 روپے	کارڈ کی تبدیلی فیس	12
100 روپے یا اصل چارجز جو بھی زیادہ ہوں	چارج سلف کی بازیافت	13
100 روپے	PIN کی تبدیلی فیس	14

15	EMI پروسیسنگ فیس	99 روپے
16	EMI پیشگی بندش چارجز	باقی رقم کا 3%
17	کرایہ کی ادائیگی پر چارجز (MCC: 6513)	لین دین کی رقم کا 1%
18	GST	18% ماحکومت کی ہدایت کے مطابق جو بھی وقتاً فوقتاً لاگو ہو

لبرلائزڈ ریٹیننس اسکیم (LRS) اور ٹیکس کلیکشن ایٹ سورس (TCS):

اگر وزارت/ریگولیٹری اتھارٹیز سے نوٹیفیکیشن ہو، بشمول LRS کے تحت اوور سیز کریڈٹ کارڈ خرچ، تو ان خرچوں کو ریگولیٹری رہنما اصولوں کے مطابق رپورٹ کیا جائے گا اور ان خرچوں پر اتھارٹیز کے مطابق TCS چارج کیا جائے گا۔

EMI کی شرح سود مندرجہ ذیل ہے:

لین دین پر EMI

مدت	سود کی شرح
3 ماہ	14.99%
6 ماہ	14.99%
9 ماہ	14.99%
12 ماہ	14.99%
18 ماہ	14.99%
24 ماہ	14.99%

بقایات پر ماہانہ برابر قسطیں (EMI)

مدت	سود کی شرح
3 ماہ	16.00%
6 ماہ	16.00%
9 ماہ	16.00%
12 ماہ	16.99%
18 ماہ	16.99%
24 ماہ	16.99%

نوٹ: EMI سود پر GST لاگو ہے۔

چارجز میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

فیس/چارجز میں تبدیلی صرف آگے کی تاریخ سے ہوگی اور گاہک کو کم از کم ایک ماہ پہلے اطلاع دی جائے گی۔ اگر کسی کارڈ ہولڈر کو فیس/چارجز میں کسی بھی ایسی تبدیلی کے سبب اپنی کارڈ کو واپس کرنے کی خواہش ہو جو اس کے حق میں نہ ہو، تو اس سے کوئی اضافی چارجز وصول نہیں کیے جائیں گے بشرطیکہ کارڈ ہولڈر تمام واجب الادا رقم ادا کرے گا۔